نئے ایمانداروں کیلئے
دس بنیادی اسباق

ڈیوڈ سپائرک
ڈسائپل میکنگ منسٹریز

وفادار مسیحیوں کے لیے دس بنیادی اسباق

وفادار مسیحی ہوتا ہے...

فہرست مضامین

یونٹ نمبر 1: مسیح کے ساتھ وفادار۔سبق نمبر 1: نجات
یونٹ نمبر 1: مسیح کے ساتھ وفادار۔سبق نمبر 2: بپتسمہ
یونٹ نمبر 2: مسیح کے کام کے ساتھ وفادار۔سبق نمبر 1: رُوح القدس
یونٹ نمبر 2: مسیح کے کام کے ساتھ وفادار۔سبق نمبر 2: بائبل سٹڈی
یونٹ نمبر 2: مسیح کے کام کے ساتھ وفادار۔سبق نمبر 3: دُعا
یونٹ نمبر 2: مسیح کے کام کے ساتھ وفادار۔سبق نمبر 4: دوسروں سے اپنے ایمان کا اظہار کرنا
یونٹ نمبر 3: مسیح کے بدن کے ساتھ وفادار۔سبق نمبر 1: کلیسیا میں شمولیت
یونٹ نمبر 3: مسیح کے بدن کے ساتھ وفادار۔سبق نمبر 2: اتحاد
یونٹ نمبر 3: مسیح کے بدن کے ساتھ وفادار: سبق نمبر 3: دینا
یونٹ نمبر 3: مسیح کے بدن کے ساتھ وفادار: سبق نمبر 4: رُوحانی نعمتوں کی بدولت خدمت کرنا

وفادار مسیحیوں کے لیے دس بنیادی اسباق

یونٹ نمبر 1: مسیح کے ساتھ وفادار۔ سبق نمبر 1: نجات

سوال: نجات پانے کا کیا مطلب ہے؟

مسئلہ: خدا کامل ہے۔ وہ گناہ سے پاک ہے۔ بائبل کہتی ہے کہ وہ مقدس ہے۔ اپنی کامل فطرت کی وجہ سے اُس کا گناہ کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

انسان گنہگار ہے۔ تمام لوگوں نے خدا کے خلاف بغاوت کرنے کا انتخاب کیا ہے۔ تمام لوگوں نے جان بوجھ کر خدا کی بجائے اپنی مرضی پر چلنے کا انتخاب کیا ہے۔ (زبور 14:2-3؛ رومیوں 3:23)

انسان کا گناہ اسے سزا دلانے، خدا سے علیحدگی کا باعث بنتا ہے۔ ہماری گنہگار حالت اور خدا کی پاک فطرت کی وجہ سے ہمارا رابطہ خدا سے ٹوٹ گیا ہے۔ بائبل کہتی ہے کہ جو لوگ اپنی گناہ کی حالت میں مرتے ہیں وہ ہمیشہ کے لیے خدا سے جدا ہو جائیں گے۔ اسے دوسری موت کہتے ہیں۔ (رومیوں 6:23؛ مکاشفہ 20:14؛ 21:8)

جواب: خدا ہم سے محبت کرتا ہے! اگرچہ ہم گناہ کرتے ہیں، اگرچہ ہم گڑبڑ کرتے ہیں، اگرچہ ہم اُس کے خلاف بغاوت کرتے ہیں لیکن وہ ہم سے محبت کرتا ہے! یہ کبھی نہ ختم ہونے والی محبت ہے جس کا اظہار اُس کی اِس خواہش سے ہوتا ہے کہ وہ ہمارے ساتھ دوبارہ سے اپنا تعلق بحال کرنا چاہتا ہے۔ وہ ہم پر اپنے بیٹے، یسوع کے وسیلے اپنا فضل اور رحم کرتا ہے۔

1۔ خدا پاک ہے۔

2۔ انسان گنہگار ہے، موت کی سزا حاصل کر رہا ہے۔

3۔ یسوع نے ہمارا فدیہ ادا کر دیا ہے۔ (رومیوں 5:8؛ 1 کرنتھیوں 15:3-4)

خوشخبری:

خدا اپنے فضل کے ذریعے اپنے بیٹے، یسوع مسیح پر ایمان لانے سے ہمیں نجات فراہم کرتا ہے۔(رومیوں23:6؛یوحنا3:16-18؛یوحنا3:36؛رومیوں10:9،13؛افسیوں2:8-9)

دو اہم حقائق:

خدا۔ اپنی قدرت میں، اپنے فضل کی وجہ سے ہمیں بچاتا ہے۔

خدا۔ اپنی قدرت میں، اپنے فضل کی وجہ سے ہمیں بچائے رکھتا ہے۔

خلاصہ:

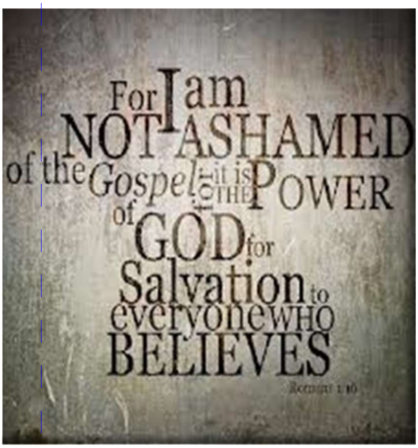

اگر آپ یسوع مسیح پر ایمان نہیں رکھتے چاہے اِسکے اثرات آپ پر واضح ہو جائیں گے:

1۔ اپنی گناہ کی حالت اور اس کے نتائج کو پہچانیں۔

2۔ اپنے گناہوں سے توبہ کریں۔ خدا سے آپکو معافی مانگنی چاہیے۔ خدا سے گناہوں سے منہ موڑنے اور خدا کی پیروی کرنے کی طاقت مانگیں۔

3۔ یسوع کو اپنے خداوند کے طور پر قبول کریں۔

اسے اور دوسروں کو بتائیں کہ آپ کس طرح سے اس کے پیروکار بنے ہیں۔

وفادار مسیحیوں کے لیے دس بنیادی اسباق

یونٹ نمبر 1: مسیح کے ساتھ وفادار۔ سبق نمبر 2: بپتسمہ

سوالات: ایماندار کا پانی کا بپتسمہ کیا ہے؟ کیا یہ یسوع مسیح کے پیروکار کے لیے ضروری ہے؟

آج پانی کے بپتسمہ کے بارے میں بہت سارے خیالات ہیں۔ کچھ کہتے ہیں کہ نجات کے لیے یہ ضروری، بلکہ لازمی ہے۔ کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ غیر معمولی ہے اور محض انتخابی معاملہ ہے۔ کچھ کہتے ہیں کہ آپ یہ کب اور کیسے کرتے ہیں، یہ بات اہم ہے۔ کچھ لوگ اب بھی کہتے ہیں کہ یہ معنی اہمیت رکھتا ہے۔
حقیقت یہ ہے کہ بپتسمہ ہماری مسیحی زندگی کا سب سے ضروری، اہم تجربہ ہے۔ ہر ایماندار کو پانی کے بپتسمہ کے ذریعے مسیح کو سمجھنے اور پھر اُس کا احترام کرنا چاہیے۔

مسیح کی مثال:

پانی کے بپتسمہ کی مشق کی اہمیت کو صحیح طریقے سے سمجھنے کے لیے، ہمیں اپنے نجات دہندہ، یسوع مسیح کی مثال پر نظر ڈالنے کی ضرورت ہے۔

1۔ یسوع نے پانی سے بپتسمہ لیا تھا۔(لوقا3:21؛ مرقس1:9-10)

2۔ یسوع ہمیں پانی سے بپتسمہ لینے کا حکم دیتا ہے۔(متی28:19)

یسوع کی مثال اور اُس کا حکم یہ واضح کرتا ہے کہ یہ ہمارے لیے تعلیم دینے اور اُس پر عمل کرنے کے لیے ایک اہم نظریہ ہے۔

بائبل کا بپتسمہ:

شاید آپ نے لوگوں کو بپتسمہ کے ایک خاص نظریے کے بارے میں بات کرتے ہوئے سنا ہوگا۔ ہو سکتا ہے کہ آپ نے لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا ہو کہ "یہ ایک خاص فرقے کی کلیسیا مطالبہ کرتی ہے"۔ کچھ بپتسمہ کے آرتھوڈوکس، کیتھولک یا لوتھرن تصورات کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ سچ یہ ہے کہ بپتسمہ کا صرف ایک

ہی بائبل کا نظریہ ہے۔ہمیں کسی فرقے کی تعلیمات پر عمل کرنے میں دلچسپی نہیں بلکہ کلام پاک کی واضح تعلیمات پر عمل کرنا چاہیے۔

بائبل کا طریقہ:

بائبل میں صرف پانی کے بپتسمے کا ہی ذکر ملتا ہے۔وہ طریقہ غوطے کا بپتسمہ ہی ہے۔ پانی چھڑکنے یا ڈالنے کا کوئی ایک بھی حوالہ بائبل میں نہیں ہے۔ نئے عہد نامے کا بپتسمہ غوطے کا بپتسمہ ہی ہے۔

- ☆ مرقس9:1۔دریائے یردن
- ☆ مرقس10:1۔'پانی سے باہر آنا'
- ☆ یوحنا23:3۔'وہاں بہت پانی تھا'
- ☆ اعمال36:8۔'دیکھو یہاں پانی ہے...'
- ☆ یونانی۔لفظی کا ترجمہ غوطہ لگانا ہے۔

اگر ہم انسان کی بجائے بائبل کو سننا چاہتے ہیں تو یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ ہم بپتسمہ لیں گے،مگر بائبل کے مطابق غوطے کا بپتسمہ۔

بائبل کا مفہوم:

بپتسمہ کا بائبل مقدس پر مبنی معنی اور طریقے کا آپس میں گہرا تعلق پایا جاتا ہے۔اگر آپ طریقہ بدلتے ہیں،تو آپ اِس کے معنی خراب کر دیتے ہیں۔

- ☆ بپتسمہ یسوع مسیح کی موت،تدفین اور جی اٹھنے کی علامت ہے۔ یہ اس واقعہ کی ایک قریبی اور وضاحتی علامت ہے۔(1 کرنتھیوں4-3:15)
- ☆ بپتسمہ ہمیں ایمانداروں کے طور پر بیان کرتا ہے اور یسوع کی موت کی تدفین اور جی اُٹھنے میں شریک کرتا ہے۔(رومیوں7-4:6)
- ☆ بپتسمہ مسیح میں ہماری نئی فطرت کی گواہی دیتا ہے۔(2 کرنتھیوں17:5؛رومیوں4:6)

وفادار مسیحیوں کے لیے دس بنیادی اسباق

بائبل کا مقصد:

پانی سے بپتسمہ لینے کے متعلق بہت سارے غلط خیالات پائے جاتے ہیں۔ سب سے پہلے ہم بہتر طور پر اس بات کا تعین کریں کہ بپتسمہ کے لیے بائبل کا مقصد کیا نہیں ہے۔

☆ پانی کا بپتسمہ ہمیں نہیں بچاتا۔

☆ پانی کا بپتسمہ ہمارے بچوں کو نجات نہیں دیتا۔

☆ پانی کا بپتسمہ کسی بھی گناہ کو نہیں دھوتا۔

☆ پانی کا بپتسمہ ہمیں رُوح القدس نہیں دیتا یا ہمیں زیادہ رُوحانی نہیں بناتا۔ پانی سے بپتسمہ لینے کا مقصد یہ ہے:

☆ فرمانبرداری کے ذریعے مسیح کا احترام کرنا۔(متی 19:28)

☆ یسوع کے لیے اپنی محبت کا اظہار کرنے کے لیے۔(یوحنا 15:14)

☆ یسوع کی گواہی دینا۔

خلاصہ:

یسوع مسیح کے پیروکار کو پانی کا بپتسمہ لینے سے اس کی پیروی کرنی چاہیے۔ اِس کا طریقہ کار بہت اہمیت رکھتا ہے۔ وقت بھی اہمیت رکھتا ہے۔ اِس کے معنی بہت اہم ہیں۔ اگر آپ نے بائبل کے مطابق پانی سے بپتسمہ نہیں لیا ہے تو آپ کو ایسا کرنا چاہیے۔ خدا برکت دے گا، اِسے استعمال کرے گا اور اس کے ذریعے جلال پائے گا۔

(تصویر کے لیے پانی کا بپتسمہ)

وفادار مسیحیوں کے لیے دس بنیادی اسباق

یونٹ نمبر 2: مسیح کے کام کے ساتھ وفادار۔ سبق نمبر 1: رُوح القدس

سوالات: روح القدس کون ہے؟ اس کا مقصد کیا ہے؟

آج رُوح القدس کے بارے میں مختلف خیالات پائے جاتے ہیں۔ کچھ عجیب وغریب خیالات کو حقیقت کے طور پر سکھایا جاتا ہے۔ کچھ لوگ رُوح القدس کی تعلیم کو مبہم یا عجیب وغریب خیال کرتے ہیں۔ اس وجہ سے بہت سی کلیسیاؤں نے اس موضوع پر بات نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس بنیادی سچائی کو نہ سمجھنے سے کلیسیاؤں کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ اس بارے میں سچائی یہ ہے کہ رُوح القدس یسوع مسیح کے پیروکاروں کے طور پر ہماری زندگیوں کے لیے ضروری ہے۔ اس موضوع کو نظرانداز کرنے یا اس سے گریز کرنے کی بجائے ہمیں اس اہم موضوع کی گہرائی میں جانا چاہیے۔

رُوح القدس کون ہے؟

1۔ رُوح القدس خدا ہے۔ یہ تثلیث کا حصہ ہے۔ اِس میں خدا باپ، یسوع بیٹا اور رُوح القدس ہے۔ بائبل انہیں الگ الگ ہستیوں اور ایک اقنوم کے طور پر پیش کرتی ہے۔ (یوحنا14:23-26)

2۔ رُوح القدس ایک ہستی ہے، جس طرح یسوع ایک شخصیت ہے۔ ہم رُوح القدس کو بطور 'یہ غیر جاندار چیز' نہیں کہتے۔ یہ ایک ہستی اور شخصیت ہے۔

3۔ رُوح القدس ایسا ''مددگار'' ہے جو یسوع کے جی اٹھنے کے بعد اپنے باپ کے پاس جانے کے بعد تمام ایمانداروں کے دلوں میں بسنے کے لیے بھیجا گیا ہے۔ (اعمال1:3-11)

4۔ رُوح القدس ان لوگوں کے لیے خدا کا تحفہ ہے جو اُس کے بیٹے یسوع کو خداوند قبول کرتے ہیں۔ (یوحنا15:26)

ایک ایماندار کو رُوح القدس کب حاصل ہوتا ہے؟

کلام واضح طور پر بیان کرتا ہے کہ جب کوئی شخص نجات پاتا ہے تو وہ رُوح القدس کی معموری حاصل کرتا ہے۔ یہ ایک ہستی ہے اس لیے قابل تقسیم نہیں ہے۔ اسے قسطوں میں وُصول کرنا ممکن نہیں!(اعمال 11:17؛ 1 کرنتھیوں 6:19-20؛ گلتیوں 3:2، 14؛ افسیوں 1:13)۔

یہ ایک اہم نکتہ ہے کیونکہ ایک مسیحی کے لیے رُوح القدس کی رہنمائی اور قدرت کے علاوہ مسیح کی پیروی کرنا ناممکن ہے۔

رُوح القدس ایماندار کی زندگی میں کیا کرتا ہے؟

خدا کا رُوح القدس ہمیں مسیحی زندگی گزارنے کی طاقت دیتا ہے اور اس کے قابل بناتا ہے۔ رُوح القدس اشد ضروری ہے کیونکہ یہ سوچنے، عمل کرنے اور خدا کی مرضی سے خدمت کرنے کی اہلیت دیتا ہے جس سے خدا خوش ہوتا ہے۔

رُوح القدس

☆ ہمیں اپنی پرانی فطرت پر قابو پانے کے قابل بناتا ہے۔(گلتیوں 5:16-17)

☆ ہمیں سکھاتا ہے۔(یوحنا 14:25-26)

☆ ہمیں خدائی حکمت دیتا ہے۔(1 کرنتھیوں 2:12-13)

☆ ہمیں یسوع کے بارے میں منادی کرنے اور گواہی دینے کے قابل بناتا ہے۔(1 کرنتھیوں 12:3؛ اعمال 1:8)

☆ ہمیں کلیسیا میں خدمت کرنے کے لیے نعمتیں دیتا ہے۔(1 کرنتھیوں 12:4-7)

☆ ہمیں شیطان اور دُنیا پر غلبہ پانے کی طاقت دیتا ہے۔(1 یوحنا 4:4)

☆ ہماری نجات کی گواہی دیتا ہے۔(رومیوں 8:16)

یہ بائبل سے بالکل واضح ہو جاتا ہے کہ مسیحیوں کو روح القدس کے ''معموری'' کی ضرورت کیوں ہے۔

اس بات کا کیا ثبوت ہے کہ کوئی شخص رُوح القدس سے معمور ہے؟

کچھ لوگ یہ ظاہر کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ وہ ''روح سے معمور'' مسیحی ہیں۔ وہ ایسے کام یا نشانیاں ظاہر کرنا چاہتے ہیں جو اِس کی تصدیق کریں۔ کچھ لوگ اِس کشمکش میں مبتلا رہتے ہیں کہ کیا وہ رُوح القدس سے معمور ہیں؟ وہ حیران ہوتے ہیں کہ وہ یہ کیسے جان سکتے ہیں یا کچھ لوگ ان سے زیادہ رُوحانی کیوں نظر آتے ہیں؟

نئے ایمانداروں کے لیے دس بنیادی اسباق

بائبل مقدس بہت واضح ہے۔اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ رُوح القدس انسان کے بسا رہتا ہے۔ یہ ثبوت قابل توجہ اور قابل شناخت ہے۔اس ثبوت کو خدا کے کلام میں ''روح کا پھل'' کہا گیا ہے۔ یہ پھل وہ ہے جو اُس شخص سے نکلتا ہے جس میں رُوح القدس ہو۔ یہ ''پھل'' گلتیوں 5:22 میں بیان کیا گیا ہے۔

رُوح سے معمور مسیحی بننا:

بائبل نے واضح کر دیا ہے کہ نجات کے موقع پر ہمیں مکمل طور پر روح القدس حاصل ہوتا ہے۔ بہر حال، بائبل ہمیں یہ بھی کہتی ہے کہ ہم مسلسل رُوح القدس سے معمور رہیں۔(افسیوں 5:18)۔تو پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جس چیز سے ہم پہلے ہی بھرے ہوئے ہیں اس سے ہم دوبارہ کیسے بھر جائیں گے؟ بہت اچھا سوال! افسیوں کے باب نمبر 5 میں، خدا کا کلام مکمل طور پر رُوح القدس کے کنٹرول میں رہنے کی بات کر رہا ہے جو ہمارے اندر رہتا ہے۔ یہ ''معمور ہونے'' کا عمل ہے جس کے متعلق کہا جا رہا ہے۔جس طرح الکحل استعمال کرنے والا شخص اِس کے کنٹرول میں ہوتا ہے (یعنی نشے کی حالت میں)، اُسی طرح خدا کی روح سے معمور شخص کو رُوح کے کنٹرول میں ہونا چاہئے۔

ہمیں روزانہ اس ''معموری'' کے عمل میں شامل ہونا چاہیے۔ یہ لازمی ہے۔

خود کو مکمل طور پر اُس کے سپرد کرنا۔ ہمیں اپنی مرضی، اپنے منصوبوں، اپنی ترجیحات کو اپنے اندر موجود رُوح القدس کی قیادت کے سپرد کرنا چاہیے۔ وہ آپ میں آنا چاہتا ہے اور آپ پر مکمل کنٹرول کرنا چاہتا ہے کیونکہ آپ کا بدن اُس کا مقدس ہے۔(1 کرنتھیوں 6:19)

☆ مسلسل کنٹرول۔ رُوح القدس سے معمور ہونے کے لیے آپ اپنا کنٹرول مکمل طور پر اُس کے سپرد کر دینا ہوگا۔ یہ صرف ایک بار کی خواہش یا واقعہ نہیں ہے بلکہ یہ روزانہ کا معاملہ ہے، بلکہ یہ مسلسل جاری رہنے والا عمل ہے۔ افسیوں 5:18 میں جو شخص نشے میں ہے وہ نشے کے اثر و رسوخ میں ہوتا ہے۔ یہ اثر ان کے چلنے،

ان کی تقریر، اور یہاں تک کہ ان کے سوچنے کے عمل کو بھی کنٹرول کرتا ہے۔ اسی طرح رُوح القدس کے اثر کو ہماری زندگی کے ہر پہلو کو کنٹرول کرنا چاہیے۔ جس طرح نشے میں دھت شخص کو اس حالت میں رہنے کے لیے شراب پینا جاری رکھنا پڑتا ہے، اسی طرح مسیحی کو بھی مستقل طور پر خود کو رُوح القدس کے سپرد کرنا ہوگا۔

خدا نے ہمیں کتنی بڑی نعمت دی ہے! دُعا ہے کہ ہم اُس کی قیادت، رہنمائی، اور طاقت کے تحفے کے لیے جو روح القدس ہمیں مہیا کرتا ہے خدا کا شکریہ ادا کریں۔ (یوحنا 14:16-18)

نئے ایمانداروں کے لیے دس بنیادی اسباق

یونٹ نمبر 2: مسیح کے کام کے ساتھ وفادار۔ سبق نمبر 2: بائبل سٹڈی

سوال: بائبل کیا ہے اور یہ کسی مسیحی کی زندگی میں کیا کردار ادا کرتی ہے؟

سچائی: بائبل خدا کا الہامی کلام ہے۔ یہ کامل، مکمل اور غلطی سے پاک ہے۔ ہمارا ایمان صرف اور صرف اسی پر مبنی ہے۔ یہ ہمارے ایمان اور مسیحی زندگی میں ہمارا رہنما ہے۔

بائبل کے بارے میں 3 حقائق:

1۔ بائبل خدا کے الہام سے لکھی گئی۔ 2 تیمتھیس 3:16؛ 2 پطرس 1:20-21)

2۔ بائبل نجات کی طرف ہماری رہنمائی کرتی ہے۔ (یوحنا 20:31)

3۔ بائبل ہمیں مسیحی زندگی گزارنے کے لائق بناتی ہے۔ (2 تیمتھیس 3:16-17)

☆ تعلیم (عقیدہ)۔ ہمیں زندگی گزارنے کا طریقہ سکھاتی ہے۔

☆ اصلاح۔ ہمیں یہ دکھانے کے لیے کہ ہم کہاں غلط ہیں۔

☆ دُرستگی۔ ہمیں یہ دکھانے کے لیے کہ کیا صحیح ہے۔

☆ راستبازی کی ہدایت۔ ہمیں یہ بتانے کے لیے کہ خدا کو خوش کرنے کے لیے کس طرح زندگی گزارنی چاہیے۔

خدا کے کلام سے استفادہ حاصل کرنے کا طریقہ:

1۔ خدا کا کلام سنیں۔ جہاں بائبل کی منادی ہو وہاں جائیں۔ (رومیوں 10:17؛ مکاشفہ 2:17)

2۔ خدا کا کلام پڑھیں۔ (مکاشفہ 1:3)

ا۔ منصوبہ بنائیں

ب۔ وقت طے کریں

د۔ مستقل مزاج رہیں

3۔ خدا کے کلام کا مطالعہ کریں۔(2 تیمتھیس15:2)غور سے،سوچ سمجھ کر خدا کے کلام کا مطالعہ کریں:

ا شاگردیت کے گروپ

ب بائبل مطالعہ

د بائبل کا مطالعہ کریں۔

ر قاموس الکتاب

ہ بائبل مقدس کی لغت وغیرہ استعمال کریں۔

4۔ خدا کے کلام کو یاد رکھیں۔(زبور11:119)

ا۔ منصوبہ بنائیں

ب۔ مستعدرہیں

ج۔ مستقل مزاج رہیں۔

5۔ خدا کے کلام پر غور وخوض کریں۔(یشوع8:1)

ا۔ اس پر غور وخوض کریں۔

ب۔ اس پر عمل کریں۔

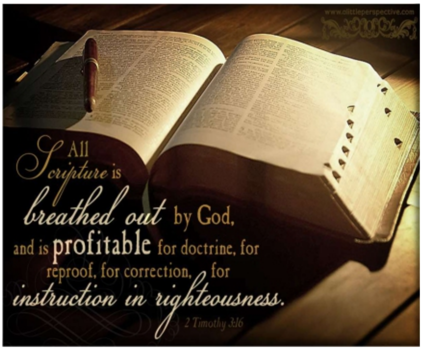

خدا نے اپنے لکھے ہوئے کلام کے ذریعے اپنے لوگوں کو ایک زبردست نعمت عطا کی ہے۔مسیحیوں کو اس کی بڑی قدر کرنی چاہیے۔ہمیں اِس کی عزت کرنی چاہیے اور اِس کی رہنمائی میں چلنا چاہیے۔ہم صحیح معنوں میں ”اہلِ کتاب“ بنیں۔

نئے ایمانداروں کے لیے دس بنیادی اسباق

یونٹ نمبر 2: مسیح کے کام کے ساتھ وفادار۔ سبق نمبر 3: دُعا

سوالات: دُعا کیا ہے؟ کیا یہ ضروری ہے؟ یہ ایماندار کو کیا فراہم کرتی ہے؟

حقیقت: دُعا، خدا کے ساتھ رابطہ ہے۔ دُعا خدا کے ساتھ وقت گزارنا، اُس سے بات چیت کرنا اور اُس کا جواب سُننا ہے۔ یہ خدا کے لوگوں کے لیے ایک نعمت اور ایک اعزاز ہے۔

دُعا کا مقصد کیا ہے؟

دُعا کا دراصل ایک ہی مقصد ہے۔ اس کا واحد مقصد یہ ہے کہ خدا کی مرضی پوری ہو۔ دُعا خدا کی مرضی اور اس پر عمل کرنے کی حکمت اور طاقت کو تلاش کرنے کا عمل ہے۔ (متی 10:6)۔ کچھ لوگ یقین رکھتے ہیں، یا کم از کم ایسا کام کرتے ہیں جیسے دُعا کا مقصد خدا سے اپنی مرضی منوانے کی درخواست کرنا یا التجا کرنا ہے۔ کچھ یہ مانتے ہوئے دُعا کرتے ہیں کہ وہ اِس کے ذریعے خدا کو کچھ کرنے پر مجبور کر سکتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ خدا کا منصوبہ ہمیشہ بہترین ہی رہا ہے۔ دُعا ہمیں اس منصوبے کا تعین کرنے اور پھر اس پر عمل کرنے کے وسائل فراہم کرنے میں مدد کرتی ہے۔

دُعا سے کیا ملتا ہے؟

ہمارا خدا خود مختار ہے۔ وہ ہر چیز کا خالق، ہر چیز کا پالنے والا اور ہر چیز پر قادر ہے! خدا بتاتا ہے جب ہم اُس کی مرضی کے مطابق دُعا کرتے ہیں تو ہم جو مانگیں گے وہ ہمیں دے گا۔ اس لیے ہمیں یہ سمجھ لینا چاہیے کہ دُعا کے ذریعے دستیاب تمام وسائل خدا کے ہیں۔ (متی 7:7-11؛ یوحنا 14:13-14)

دُعا میں کون کون شامل ہوتا ہے؟

زیادہ تر لوگ کبھی کبھار دُعا کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ زیادہ تر لوگوں کا ماننا ہے کہ کسی بھی شخص کی

طرف سے کی جانے والی کوئی بھی دُعا خدا سنتا ہے۔ درحقیقت، دُعا میں صرف دُوفریقین شامل ہوتے ہیں یعنی خدااوراُس کے بچے۔ متی 9:6 کہتا ہے"اے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے..." دُعا باپ اور"اُس کے بچوں" کے مابین بات چیت ہوتی ہے۔ افسوسناک حقیقت یہ ہے کہ ہر کوئی خدا کا بچہ نہیں ہے۔ یوحنا کی انجیل کے پہلے باب میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ خدا کے بچے کون ہیں۔ یسوع کے بارے میں بات کرتے ہوئے یہ کہا جاتا ہے "لیکن جتنوں نے اُسے قبول کِیا اُس نے اُنہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر اِیمان لاتے ہیں" (یوحنا 12:1)۔ ہر کوئی خدا کا بچہ نہیں ہے بلکہ ایماندار ہی خدا کا بیٹا ہے! ایک شخص کو اپنی دُعاؤں کا جواب دینے کے لیے سب سے پہلے جو کام کرنا چاہیے وہ یسوع مسیح کو اپنا خداوند اور نجات دہندہ کے طور پر قبول کرنا ہے۔ نئے سرے سے پیدا ہونے سے خدا ہمارا باپ بن جاتا ہے۔

ہم دُعا کیوں کریں؟

دُعا ایک سعادت ہے۔ دُعا ایمانداروں کے لیے ہے۔ پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ مسیحیوں کو دُعا میں سرگرم کیوں ہونا چاہئے؟ بائبل ہمیں اِس کی بہت سی وجوہات بتاتی ہے۔ چند وجوہات یہ ہیں:

☆ حکمت حاصل کرنا۔ (یعقوب 5:1)

☆ خدا کی شکرگزاری کرنے کے لیے۔ (1 تھسلنیکیوں 5:16-18)

☆ ہماری ضروریات کی تکمیل کے لیے۔ (متی 6:11؛ عبرانیوں 4:16)

☆ ایک مسیحی کے طور پر زندگی گزارنے کے لیے طاقت، ہمت اور صلاحیت حاصل کرنے کے لیے۔ (اعمال 4:31)

مَیں دُعا کیسے کُروں؟

بعض اوقات ہم سوچتے ہیں کہ کیا ہم صحیح طریقے سے دُعا کر رہے ہیں؟ کبھی کبھی ہم سوچتے ہیں کہ کیا دعا کرنے کا کوئی بہتر طریقہ بھی ہے؟ خوشخبری! خدا ہمیں یہ بھی بتاتا ہے کہ موزوں انداز سے دعا کیسے کی جائے!

☆ صحیح نیت۔ (متی 6:5)

☆ صحیح طریقہ۔ (متی 6:7)

☆ صحیح انداز۔ ''مثالی دُعا'' (متی6:9-13)

نئے ایمانداروں کے لیے دس بنیادی اسباق

یونٹ نمبر 2: مسیح کے کام کے ساتھ وفادار۔سبق نمبر 4: دوسروں سے اپنے ایمان کا اظہار کرنا

سوالات: کیا مسیح کے ہر پیروکار کو یسوع کی خوشخبری پھیلانے میں شامل ہونا چاہیے؟ کیا کچھ لوگ اس کوشش کے ذمہ دار نہیں ہیں؟

حقیقت:

ہر مسیحی کو دوسروں کو یہ بتانے کے لیے بلاہٹ دی گئی ہے کہ انہیں کیسے معاف کیا گیا اور کیسے اُنکی خدا کے ساتھ صلح ہوئی ہے۔دوسروں کو یسوع کی طرف لانا ہمارا اعزاز اور ہماری ترجیح ہے۔

جدید دور میں رابطہ ٹوٹنا:

جب ہم نئے عہد نامے میں ابتدائی کلیسیا کے بیانات کو پڑھتے ہیں تو ہم مسیح کے پیروکاروں کو اس امید کے بارے میں دوسروں کو بتانے کے لیے یکسر پرعزم دیکھتے ہیں جو انھیں ملی ہے۔ہم ایسے مردوں اور عورتوں کے بارے میں پڑھتے ہیں جنہوں نے یہ موقف اختیار کرنے کے لیے بڑی پریشانیوں اور ظلم و ستم کا سامنا کیا پھر بھی وہ ڈٹے رہے۔مسیح کی پیروی کرنا اور دوسروں کو اس کے بارے میں نہ بتانا کوئی انتخابی عمل نہیں تھا۔

افسوس کی بات یہ ہے کہ آج ایسا بالکل نہیں کیا جاتا۔ہمیں ایسے بہت سے لوگ ملتے ہیں جو مسیحی ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں اور جو گرجا گھروں میں بھی جاتے ہیں مگر پھر بھی شاذ و نادر ہی،شاید کبھی کبھار ہی لوگوں کو یسوع کے بارے میں بتانے کی کوشش کرتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ ابتدائی کلیسیا مسیح کی پیروی اور ''خوشخبری'' کو پھیلانے کے لیے مسیح کی بلاہٹ کی پیروی کے درمیان پائے جانے والے ٹوٹے ہوئے رابطے کو

نہیں سمجھے گی۔

خدا کا اختیار:

خدا واضح کرتا ہے کہ وہ تمام لوگوں سے محبت کرتا ہے۔ وہ انسان کے برعکس تمام لوگوں کے ساتھ قریبی تعلقات قائم رکھنا چاہتا ہے۔ وہ اُس کی محبت کی بنیاد نسل، تعلیم، حیثیت، دولت یا کسی شخص کے ماضی پر نہیں ہے۔ وہ صرف انسان سے محبت کرتا ہے! وہ عظیم محبت انسان کو اپنے بیٹے کی قیمت کے ذریعے ''نجات'' کا باعث بنتی ہے۔ محبت کا اس سے بڑا کوئی اظہار نہیں ہوا۔ خدا کی خواہش یہ ہے کہ انسان بچ جائے! اس نے مسیح کے ذریعے یہ ثابت کیا ہے کہ وہ ہمارے خلاف نہیں ہے بلکہ وہ ہمارے ساتھ ہے! (یوحنا 3 : 16؛ رومیوں 5:8؛1 تیمتھیس 2:3-4؛2 پطرس 3:9)

خدا کا منصوبہ:

بائبل واضح ہے کہ خدا انسان سے محبت کرتا ہے۔ درحقیقت وہ انسان کو بچانے کے لیے آخری حد تک گیا ہے۔ مسیح کے ذریعے اس کا کام ہوتا ہے۔ نجات تمام لوگوں کے لیے اپنے گناہوں سے توبہ کرنے اور یسوع پر ایمان رکھنے سے ملتی ہے۔ یہاں ایک بہت بڑا معمہ ہے۔ تاہم، خدا کا منصوبہ اس کے لوگوں کے لیے ہے کہ وہ دوسروں کو بتائیں تاکہ وہ بھی یہ نجات حاصل کر سکیں۔ حقیقت میں اُس نے یہ کام ہمارے سپرد کیا ہے! حقیقت یہ ہے کہ خدا نے اپنے پیروکاروں کو یہ کام کرنے کے لیے بلاہٹ دی ہے۔ اس کا منصوبہ اپنے لوگوں کے ذریعے کلام کو دوسروں تک پہنچانا ہے۔ آپ یہ پوچھ سکتے ہیں ''کیا وہ ہمیں جانتا ہے؟'' پلان بی کیا ہے؟ میرا کوئی بھی پلان بی نہیں ہے۔ لوگ خدا کے لوگوں کی وفاداری کے ذریعہ مسیح کو تلاش کریں گے یا وہ خدا کے لوگوں کی ناکامی کی وجہ سے خدا کی عظیم محبت کو نہ جانتے ہوئے ہلاک ہوں گے۔ (متی 28 : 18 - 20؛ اعمال 1:8؛1 پطرس 3:15)

ہماری ترجیح:

خدا کے منصوبے کو جاننا اور مسیح کی آواز کو سننا۔ اپنے ایمان کے متعلق دوسروں کو بتانا ایماندار کی ترجیح

ہونا چاہیے۔ کچھ لوگ یقین رکھتے ہیں کہ کوئی اور بہتر ہے یا دوسروں کو یسوع کے بارے میں بتانے سے بھی بڑھ کر کچھ ہے۔ کچھ لوگ یہ سوچتے ہیں کہ اِس کام کے لیے چرچ کا عملہ اور مبشرین موجود ہیں۔ پھر بھی، بائبل کی سچائی یہ ہے کہ تمام مسیحیوں کو ایسا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ایسا نہ کرنا نافرمانی ہے، گناہ ہے اور خدا کی حکم عدولی کرنا ہے۔

خوشخبری یہ ہے کہ خدا ہمیں اس اہم کام کے قابل بنائے گا۔ وہ ہمیں یہ بیان کرنے کی طاقت اور الفاظ بھی دے گا۔ ہمیں صرف وفادار رہنا ہے اور کوشش کرنی ہے۔ (2 کرنتھیوں 5:20)

نئے ایمانداروں کے لیے دس بنیادی اسباق

بائبل کے مطابق اپنے ایمان کے مطابق دوسروں کو بتانا:

اب تک تین باتیں واضح ہوئی ہیں: پہلی، خدا چاہتا ہے کہ کوئی بھی شخص ہلاک نہ ہو۔ دوسرا، خدا کا منصوبہ اس کے لوگوں کے لیے ہے کہ وہ دوسروں کو اُس کی طرف لے جائیں۔ تیسرا، دوسروں کو یسوع کی طرف لے جانا ہماری زندگی کی اہم ترجیح ہونی چاہیے۔ ان سب نے کہا کہ زیادہ تر مسیحی، تقریباً 90 فیصد، کبھی کسی کو مسیح کی طرف نہیں لاتے۔ یہ دیکھنا آسان ہے کہ مسیحی تحریک کیوں رُک رہی ہے۔ سوال یہ ہے کہ ہم اس کے بارے میں اب کیا کریں؟

تین شہادتیں:

لوگ تین شہادتوں کی بنیاد پر نجات پائیں گے۔ ان تین چیزوں کو سمجھنے سے مسیحیوں کو دلیری اور دلیری کے ساتھ دوسروں کو گواہی دینے میں مدد ملے گی۔

روح القدس کی گواہی:

سمجھنے والی پہلی بات یہ ہے کہ نجات خدا کا کام ہے۔ وہی ہے جو انسانوں کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ (یوحنا 6:44؛ یوحنا 12:32) ہمیں یہ سمجھنا چاہیے کہ نجات خدا کا کام ہے اور ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ ہم وفاداری سے اپنے اندر کی اُمید کو پھیلائیں۔ اگر ہم اپنے حصے کا کام کرنے کے لیے پرعزم ہیں تو ہم یقین کر سکتے ہیں کہ وہ اپنے حصے کا کام کر رہا ہے۔ اس وقت خدا کا رُوح القدس بے شمار لوگوں کی زندگیوں میں کام کر رہا ہے، انہیں ان کے گناہ کا احساس دلا رہا ہے اور انہیں یسوع کی طرف لا رہا ہے۔ اطمینان رکھیں۔ یہ خدا کا کام ہے۔

مسیحیوں کی گواہی:

لوگ آپ کی گواہی کی بنیاد پر یسوع کی خوشخبری سننے کے لیے تیار ہوں گے! آپ کے پاس ایسے

تجربات ہیں جن کا دوسروں سے تعلق ہوسکتا ہے۔ آپ ان لوگوں تک پہنچ سکتے ہیں جن تک دوسرے لوگ نہیں پہنچ سکتے۔ آپ کی گواہی ایک طاقتور ذریعہ ہے! تاہم، سچ یہ ہے کہ آپ کی گواہی تب ہی طاقتور ہوتی ہے جب آپ اسے دوسروں کو بتاتے ہیں۔

شیطان نے بہت سے لوگوں کو یہ یقین دلانے کے لیے بے وقوف بنایا ہے کہ ان کے پاس کوئی گواہی نہیں ہے یا کوئی بھی ان کی گواہی نہیں سننا چاہتا۔ اس جھوٹ نے بہت سے لوگوں کو طویل عرصے تک دُور رکھا ہوا ہے۔ دراصل، اگر آپ مسیح کے پیروکار ہیں تو آپ کے پاس مسیح کی گواہی ہے۔

آپ کی گواہی کے تین حصے ہیں:

1۔ آپ مسیحی ہونے سے پہلے کیا تھے؟

2۔ آپ کا مسیح سے تعارف کیسے ہوا؟

3۔ اب آپ کی زندگی مسیح میں کیا ہے؟

مسیحیوں کو ان تین باتوں کے بارے میں سوچنا چاہیے۔ انہیں منصوبہ بندی کرنی چاہئے کہ وہ انہیں کیسے بتائیں گے۔ (بلکہ ان کی مشق بھی کریں)۔ یہ سادہ سی کہانی یعنی آپ کی کہانی اُمید کی تلاش میں رہنے والے دوسروں پر گہرا اثر مرتب کرے گی۔ لوگ فطرتاً کہانیاں پسند کرتے ہیں۔ وہ خاص طور پر ان لوگوں سے پیار کرتے ہیں جن کے انجام عظیم ہوتے ہیں۔ دوسروں کو اپنی کہانی سنانے کے لیے تیار رہیں۔ خدا اسے استعمال کرے گا!

کلام پاک کی گواہی:

زیادہ تر لوگ، اگر پوچھا جائے تو کہیں گے کہ وہ مسیحی ہیں یا وہ نجات یافتہ ہیں۔ تاہم، اِنہی لوگوں میں سے بیشتر آپ کو بائبل کے مطابق نہیں بتا سکتے کہ اس کا کیا مطلب ہے۔ یقینی بنائیں کہ نجات پانے کے متعلق کلام پاک ہمیں کیا بتاتا ہے۔ پھر ہمیں یہ جاننا چاہیے کہ کسی کو مسیح تک لے جانے کے لیے خدا کے کلام کو کس طرح استعمال کرنا ہے۔

بہت سے صحیفے لوگوں کو خوشخبری کی سچائی کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ ہم شاید ان

سب سے واقف نہیں ہوں گے۔ لہٰذا، ہم بھر پور کوشش کریں گے کہ ہم ان کے بارے میں ایک منصوبہ بنائیں جو ہم استعمال کریں گے۔ کچھ مثالیں یہ ہیں:

☆ یوحنا 16:3

☆ رومیوں 8:5

☆ رومیوں 23:3؛23:6؛13:10

☆ دیگر منصوبے۔ انجیل کے چھوٹے چھوٹے حصے وغیرہ۔

نئے ایمانداروں کے لیے دس بنیادی اسباق

ہمیں اس طریقہ سے واقف ہونا چاہئے جسے ہم استعمال کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اِس کی زیادہ سے زیادہ مشق کرنے سے یہ فطرتی بن جاتا ہے۔ یہ غلطیاں کرنے کے ہمارے خوف کو کم کرنے میں بھی مدد کرتا ہے۔اہم بات یہ کہ ہمیں اِس بات کو یاد رکھنا چاہیے کہ یہ خدا کا کام ہے اور یہ خدا کے الفاظ ہیں،ہمیں اِن پر عمل کرنا ہے۔

”کیونکہ خدا

نے دُنیا سے

ایسی محبت رکھی

کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخش

دِیا تاکہ جو کوئی اُس پر اِیمان

لائے ہلاک نہ ہو

بلکہ ہمیشہ کی

زِندگی پائے۔“

(یوحنا 16:3)

نئے ایمانداروں کے لیے دس بنیادی اسباق

یونٹ نمبر 3: مسیح کے بدن کے ساتھ وفادار۔ سبق نمبر 1: کلیسیا میں شمولیت

سوال: کیا یسوع مسیح کے پیروکار کے لیے مقامی گرجہ گھر میں فعال طور پر شامل ہونا ضروری ہے؟

حقیقت:

یسوع کے پیروکاروں کے لیے مقامی گرجہ گھر سے وابستہ ہونا ضروری ہے۔ یہ خدا کا منصوبہ ہے کہ وہ ہمیں ترقی دے، ہماری حوصلہ افزائی کرے، اور ہمیں اپنی خدمت کے لیے استعمال کرے۔ ایک مقامی گرجا گھر کے ساتھ اس تعلق کے بغیر ہمارا مسیح کے ساتھ چلنا ایک بڑی رکاوٹ ہے۔

مسیح کا بدن:

بائبل کلیسیا کو ''مسیح کا بدن'' کہتی ہے۔(1 کرنتھیوں12:12، 14، 27)۔ یہ مشابہت ہمیں صحیح طریقے سے کام کرنے والے چرچ کے بارے میں بہت کچھ بتاتی ہے۔ سب سے پہلے اور سب سے اہم یسوع خود بدن کا ''سر'' ہے۔(کلسیوں1:18؛ افسیوں5:23)۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک جسمانی سر کی طرح یسوع بدن کی قیادت کرتا ہے۔ جس طرح ایک جسمانی جسم کی سرگرمی سر پر منحصر ہوتی ہے، اُسی طرح کلیسیا کی ہر سرگرمی اُس کے سر یعنی یسوع مسیح کی طرف سے چلائی جانی چاہیے۔ جس طرح ایک جسمانی بدن سر سے جُدا ہوکر مردہ ہوتا ہے اُسی طرح سے اگر کلیسیا جس پر توجہ نہیں دی گئی اور جس کی قیادت یسوع نہ کر رہا ہو وہ بھی مردہ ہوتا ہے۔

''مسیح کے بدن'' کے طور پر کلیسیا کی تشبیہ بھی ہمیں کلیسیا کے مقصد کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ بدن (چرچ) سر (یسوع) کی ہدایت کے مطابق سرگرمیاں سرانجام دیتا ہے۔ واضح الفاظ میں بات یہ ہے کہ ہم گرجہ گھر میں وہی کر رہے ہیں جو مسیح زمین پر کرے گا۔ ہم، اس کے بدن کے طور پر، اس کے کام کے لیے ہیں۔ ہم علامتی طور پر زمین پر مسیح کے ہاتھ اور پاؤں ہیں! اس کا مطلب یہ ہے کہ کلیسیا کو اس بات سے کوئی

سروکار نہیں ہے کہ یہ کیا کرنا چاہتا ہے، یا دوسرے اِس سے کیا کرنے کی توقع رکھتے ہیں، بلکہ اِس کا تعلق یسوع مسیح کی ہدایت کے موافق سرانجام دینے پر ہے۔

ایک بدن کے طور پر چرچ کی تصویر بھی ہمیں واضح طور پر ہر رکن کی اہمیت بتاتی ہے۔ جس طرح ایک جسمانی بدن کے مختلف حصوں کے غائب ہونے سے معذوری ہوتی ہے، اُسی طرح جب اس کے حصے غائب ہو جاتے ہیں تو کلیسیائی بدن معذور ہو جاتا ہے۔ یہ توقع کرنا مضحکہ خیز ہوگا کہ ہمارا بدن، بدنی اعضا یا اہم اعضا کے بغیر کام کرے گا! ایک ہی وقت میں چرچ سے بعض اوقات اپنے تمام ارکان کے بغیر کام کرنے کی توقع کی جاتی ہے (1 کرنتھیوں 12:14-22)۔

چرچ کی نعمت:

شاید لوگ مقامی گرجا گھر کو ایک جگہ کے طور پر دیکھتے ہیں، یا ایک قسم کا کلب، یا ایک مذہبی تنظیم کے بجائے اسے حقیقتاً ویسا ہی دیکھتے ہیں جیسے یہ ہے خدا کی طرف سے ایک تحفہ۔ مسیح میں ایمان کے ذریعے نجات ایک انفرادی فیصلہ ہے۔ اس فیصلے کے بعد، تاہم، خدا ہمیں کمیونٹی میں رکھتا ہے . یہ اس کی تخلیق ہے۔ یہ اس کا منصوبہ ہے۔ 1) کرنتھیوں 12:18(

اس کمیونٹی کا ایک ہی رہنما) یسوع (ہے، ایک ہی مقصد ہے، ایک ہی توجہ ہے اور اسی طرح کے بہت سے حالات کا سامنا کرے گا۔ خدا ہمیں کمیونٹی میں تربیت، سکھانے، حوصلہ افزائی، دعا کرنے، اور خدمت کے لیے جگہ تلاش کرنے کے لیے رکھتا ہے 1) ! کرنتھیوں (12:26-27 ایک مسیحی ہونا اور اس کمیونٹی سے باہر کام کرنے کی کوشش کرنا خوفناک ہوگا۔ چرچ ہمارے لیے بنایا گیا تھا۔ ہمیں اس میں رکھا گیا ہے۔ ہمیں گرجہ گھر کی ضرورت ہے اور گرجہ گھر کو ہماری ضرورت ہے!

چرچ کے لیے ہمارا فرض:

جب ہم گرجہ گھر کے لیے خدا کے مقصد کو جاننا شروع کرتے ہیں اور جب ہم اس کے لیے اُس کے منصوبے کو دیکھتے ہیں تو یہ بات تیزی سے واضح ہو جاتی ہے کہ چرچ کے لیے ہماری ذمہ داری کیا ہے۔ یہ کسی جگہ یا کلب سے کہیں بڑھکر ہے، اسے قائم رکھنا ہماری ذمہ داری ہے۔ مسیح کے کام کے لیے آپ کے عزم کی ضرورت

ہے۔ مسیحی معاشرے کو آپ کی شرکت کی ضرورت ہے۔ جو شخص مسیح کے ساتھ وفادار ہے اُسے اُس کے بدن یعنی چرچ کے ساتھ بھی وفادار ہونا چاہیے۔

نئے ایمانداروں کے لیے دس بنیادی اسباق

تو، کیا چرچ اب بھی رضا کارنہیں ہے؟

جی ہاں، چرچ خدا کا منصوبہ ہے اور چرچ خدا کی مرضی ہے۔ یہ خدا کے لوگوں کے لیے بطورِتحفہ ہے۔ لیکن، کیا چرچ اب بھی رضا کارانہ نہیں ہے؟ اگر آپ چرچ کو پسند نہیں کرتے تو کیا ہوگا؟ اگر آپ کو منادی کرنے والا پسند نہیں تو کیا ہوگا؟ کیا ہوگا اگر آپ کے گھر میں مہمان ہوں؟ اگر آپ ٹیلی ویژن پر کوئی گیم دیکھ رہے ہیں تو کیا ہوگا؟ اگر آپ مصروف ہیں تو کیا ہوگا؟ کیا ہوگا اگر آپ...؟ کیا چرچ اب بھی صرف انتخاب نہیں ہے؟

پولس رسول یہ واضح کرتا ہے کہ ہمیں اِس کی ضرورت ہے اور ہم سب کی کلیسیا میں ذمہ داریاں ہیں۔ درحقیقت، جب ہم اِس میں حصہ نہیں لیتے ہیں تو چرچ کو تکلیف ہوتی ہے۔ اعمال کی کتاب میں ہم دیکھتے ہیں کہ کس طرح ابتدائی کلیسیا کو ایک دوسرے کی ضرورت تھی۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اس معاشرے کے ذریعے خدا کا مقصد کیسے پورا ہوتا ہے۔ عبرانیوں 10:23-25 کو پڑھیں۔ بائبل مقدس واضح طور پر بیان کرتی ہے کہ چرچ ہمیں برکت دے گا! تاہم، اس کے علاوہ ہمیں کلیسیائی امور میں حصہ لینے کا حکم دیا گیا ہے۔ اگر تمام مثبت وجوہات کو ایک طرف رکھ دیں مگر یہی بات کافی ہے کہ یہ بائبل کا حکم ہے۔ اس حکم کی تعمیل نہ کرنا گناہ ہے۔

> ”اور ایک دوسرے کے
> ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں جیسا
> بعض لوگوں کا دستور ہے بلکہ ایک دوسرے کو
> نصیحت کریں اور جس قدر اُس دِن کو نزدِیک
> ہوتے ہوئے دیکھتے ہو اُسی قدر زِیادہ کیا کرو۔“
> (عبرانیوں 10:25)

نئے ایمانداروں کے لیے دس بنیادی اسباق

یونٹ نمبر 3: مسیح کے بدن کے ساتھ وفادار۔ سبق نمبر 2: اتحاد

سوالات: کلیسیا کا متحد ہونا کتنا ضروری ہے؟ اس کا کیا مطلب ہے؟ اگر چرچ متحد نہ ہو تو کیا ہو سکتا ہے؟

حقیقت:

مقامی کلیسیا کا متحد ہونا اشد ضروری ہے۔ مکمل اتحاد اور تعاون کے بغیر کلیسیا کے ذریعے مسیح کا کام نہیں ہوتا۔

نااتفاقی ایک آفت ہے:

کیا آپ نے کبھی ''چرچ کی لڑائی'' کے بارے میں سنا ہے؟ کیا آپ کبھی کسی ایسے چرچ کا حصہ رہے ہیں جو اس طرح کے تنازعے میں پھنسے ہوں؟ کیا اس سے کچھ اچھا برآمد ہوا ہے؟ سچائی یہ ہے کہ چرچ میں جھگڑا ایک آفت ہے۔ شیطان چرچ کے مشن کو تباہ کرنے اور اِسے پٹری سے اتارنے کے لیے تنازعات کا استعمال کرتا ہے، چاہے یہ محض عارضی ہی ہوں۔

نااتفاقی کلیسیا کی توہین ہے:

نااتفاقی مقامی کلیسیا کی توہین ہے۔ ایک ایسی جگہ کے بارے میں سوچنا جو فضل، رحم، اور معافی کی تعلیم دیتا ہے، وہ تنازعہ میں پھنسا ہوا ہے، تو اِس سے چرچ کے ساتھ وابستہ اُمیدیں ختم ہو جاتی ہیں۔ یوں چرچ بھی باقی دُنیا جیسا ہو جاتا ہے۔

نااتفاقی مسیح کی توہین ہے:

یسوع، کلیسیا کا ''سر''، امن کے لیے کھڑا ہے۔ درحقیقت، یسوع کو امن کا شہزادہ کہا جاتا ہے۔ یسوع نے کہا کہ وہ ایسی دُنیا میں امن لانے کے لیے آیا ہے جو بے اطمینانی کا شکار ہے۔ یہ جاننا آسان ہے کہ جب یسوع کے پیروکار کسی تنازعہ میں پھنس جاتے ہیں، تو اِس سے نہ صرف گرجہ گھر بلکہ یسوع پر بھی غلط اثر پڑتا ہے۔

نا اتفاقی خدا کے مشن میں بگاڑ ہے:

خدا کے پاس اپنی کلیسیا کے لیے ایک خاص مشن ہے۔ یہ مشن صرف اس کی کلیسیا کے سپرد کیا گیا ہے۔ جب کلیسیا تنازعات میں پھنس جاتی ہے، تو یہ مشن تاخیر کا شکار ہو جاتا ہے اور ممکنہ طور پر تباہ بھی ہو جاتا ہے۔ شیطان یہ دیکھ کر ضرور ہنستا ہے، جب وہ کلیسیا میں پائی جانے والی لڑائی اور تفرقات کو دیکھتا ہے۔

نا اتفاقی کی وجہ:

اگر چہ کلیسیا کے تنازعہ کی وجوہات بے شمار ہو سکتی ہیں مگر بنیادی وجہ ہمیشہ ایک ہی رہی ہے یعنی گناہ۔ لوگ کلیسیا میں پائی جانے والی لڑائیاں دیکھ کر مسکراتے ہیں مگر یہ بڑا اہم معاملہ ہے۔ اگر کسی بھی کلیسیا میں کوئی تنازعہ پایا جاتا ہے تو ہم اس بات کا یقین کر سکتے ہیں کہ یہ شیطان کر رہا ہے۔ خودغرضی، غرور، چُغل خوری، اور بغض یہ سب کلیسیا کے تنازعات کے ذرائع ہیں۔ یہ مضحکہ خیز یا چھوٹی بات نہیں ہے۔ یہ گناہ کا اظہار ہے۔

یسوع اور کلیسیا کا اتحاد:

یسوع شیطان کے منصوبوں کے ساتھ ساتھ انسانی فطرت کو بھی جانتا تھا۔ وہ اس تباہی کو جانتا تھا جو نا اتفاقی کے نتیجے میں ہو سکتی ہے۔ اس مسئلے کی سنگینی نے یسوع کو ایمانداروں کے اتحاد کے لیے دُعا کرنے پر مجبور کیا۔ یسوع نے یہ دُعا اس وقت کی تھی جب وہ کلوری اور صلیب پر اپنی موت کے قریب تھے۔ اتحاد ہمارے نجات دہندہ کے لیے بہت اہم ہے۔ (یوحنا 17:11، 20-23)۔

نئے ایمانداروں کے لیے دس بنیادی اسباق

کلیسیا، اتحاد کی حفاظت کیسے کرسکتی ہے؟

1۔ دُعا کریں۔ جس طرح یسوع نے ہمارے اتحاد کے لیے دعا کی تھی، ہمیں بھی دعا کرنی چاہیے کہ ہم متحد رہیں اور یہ کہ خدا ہمارے اتحاد کی حفاظت کرے۔

2۔ غیور بنیں۔ جب کلیسیا کے اتحاد کی حفاظت کی بات آئے تو مسیحیوں کو جارحانہ انداز اپنانا چاہیے۔ اس کا مطلب ہے کہ ہم مسائل کو حل کرنے، دوسروں کے بارے میں اچھی بات کرنے اور کلیسیا کے اتحاد کو فروغ دینے کے لیے ہر ممکنہ کوشش کرتے ہیں۔ (رومیوں 12:18)

3۔ دفاعی بنیں۔ مسیحیوں کو کلیسیا کے اتحاد کا دفاع بھی کرنا چاہیے۔ مسیحیوں کو ایک ہی ٹیم کا حصہ ہونے کے ناطے قیادت، عملے، پروگراموں، اراکین کا دفاع کرنا چاہیے۔ منفی گفتگو کو مثبت گفتگو سے بدل دینا چاہیے جو کلیسیا کی بھلائی کو فروغ دیتی ہے۔

4۔ خدمت کرنا۔ میں نے دیکھا ہے کہ جو لوگ مسیح کے کام میں وفاداری کے ساتھ خدمت کر رہے ہیں اُن کے اس کام میں خلل ڈالنے کا امکان کم ہوتا ہے۔ جو لوگ وفاداری کے ساتھ خدمت کر رہے ہیں وہ شاذ و نادر ہی چرچ کے تنازعات کا مرکز ہوتے ہیں۔

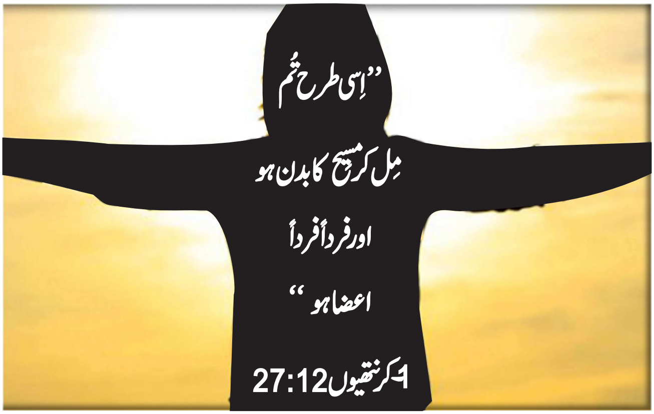

نئے ایمانداروں کے لیے دس بنیادی اسباق

یونٹ نمبر 3: مسیح کے بدن کے ساتھ وفادار: سبق نمبر 3: دینا

سوال: کیا مسیحیوں کو اپنی مقامی کلیسیا میں دینے کا عہد کرنا چاہیے؟ کیا دینا انتخابی عمل ہے؟ کیا دینا مسیح کے ساتھ چلنے پر اثر انداز ہوتا ہے؟

سچائی۔ ہر مسیحی کو ایک مستقل، پر عزم اور خوش دلی سے دینے والا ہونا چاہیے، صرف کلیسیا کی خاطر نہیں، بلکہ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ایماندار کے مسیحی طرزِ زندگی کی خاطر ایسا کرنا چاہیے۔

بائبل پیسے اور املاک پر کیوں زور دیتی ہے؟ اگر آپ بائبل کو پڑھیں گے تو آپ کو بار بار پیسے اور املاک کے بار بار حوالہ جات ملیں گے۔ درحقیقت، نئے عہد نامے میں جنت یا جہنم سے زیادہ روپے پیسے کے موضوع پر حوالہ جات موجود ہیں۔ کیا آپ نے کبھی سوچا کہ ایسا کیوں ہے؟ کیا خدا کو آپ کے پیسے کی ضرورت ہے؟ کیا پیسے پر یہ زور لوگوں کی دولت کو کلیسیا یا پادریوں کو منتقل کرنے کی ایک چال ہے؟ سچ تو یہ ہے کہ ہماری روحانی حالت پیسے کی طرف ہمارے رویوں اور اعمال سے واضح طور پر ظاہر ہوتی ہے۔ درحقیقت، کوئی دوسرا مسئلہ واضح طور پر خدا کے نظام اور دنیا کے نظام کے درمیان ہمارے انتخاب کی طرف اشارہ نہیں کرسکتا کہ ہم اپنا پیسہ کیسے استعمال کریں۔

لوقا 12:16:34 کو پڑھیں

اس بارے میں سوچیں کہ ہم پیسے کو کس طرح دیکھتے ہیں۔ اس بارے میں سوچیں کہ ہم سب کے لیے پیسہ کتنی اہمیت رکھتا ہے۔ اس کے بارے میں سوچیں کہ ہمارا مندرجہ ذیل امور کے بارے میں کیا کہتا ہے:

☆ ہماری اُمید کہاں ہے؟

☆ ہمارا تحفظ کہاں ہے؟

☆ ہمارا ایمان کہاں ہے؟

☆ کیا چیز ہمیں خوشی دیتی ہے؟

☆ ہم کیا چاہتے ہیں؟

☆ ہماری ترجیح کیا ہے؟

☆ کیا ہم فراخدل ہیں؟

پیسہ واضح طور پر ہمارے حقیقی ایمان کی اہمیت کی نشاندہی کرتا ہے۔ کیا یہ دلچسپ نہیں کہ خدا یہ جانتا ہے؟ یہ کتنی اہم بات ہے کہ خدا ہمیں پیسے اور دولت کو دیکھنے اور استعمال کرنے کا طریقہ بتاتا ہے۔

متی 19:16-26 کو پڑھیں۔

دہ یکی: دینے سے متعلق خدا کی ہدایت کا نقطہ آغاز دسویں حصہ سے ہوتا ہے۔ دہ یکی کا لفظی مطلب دسواں حصہ ہے۔ بہت سے لوگ دسویں حصے کو بہت بڑی رقم ادا کرنا سمجھتے ہیں۔ تاہم، بائبل دسویں حصے کو کم سے کم سطح کے طور پر بیان کرتی ہے۔ بائبل میں دس فیصد سے زیادہ دینے کی کئی مثالیں بیان کی گئی ہیں۔(احبار 27:30،32؛ ملاکی 3:8-10)

خُدا دہ یکی اور دیگر ہدایات کی بدولت اپنے لوگوں کی تربیت کرتا ہے۔ ہماری طرح اُس وقت بھی لوگوں کو دولت کمانے اور اِس کے استعمال کی تربیت دی گئی۔ دولت کامیابی کا ایک پیمانہ تھا اور اِس سے کسی حد تک سکون ملتا تھا۔ اُس وقت خدا نے فیصلہ کیا کہ اُس کے لوگ دوسروں سے مختلف ہوں گے۔ دولت کا لالچ کرنے کی بجائے، خدا کے لوگ اسے دیں گے۔

دینے سے اِن باتوں کا اظہار ہوگا:

☆ اطاعت

☆ ایمان

☆ ترجیح

☆ دل۔ جہاں تیرا خزانہ ہے وہاں تیرا دل بھی ہوگا...

نئے ایمانداروں کے لیے دس بنیادی اسباق

دہ یکی کے متعلق تین حقائق

1۔ دسواں حصہ خدا کا ہے۔ ہم بعض اوقات ایسا کام کرتے ہیں جس سے یہ لگے کہ ہم فیاض ہیں اور یوں ہم اپنا دسواں حصہ خدا کو دیتے ہیں۔ جب ہم اِس آیت پر غور کرتے ہیں تو اِس میں ایسا نہیں ہے۔ دسواں حصہ خدا کا ہے۔ درحقیقت، ملاکی 3 باب میں کہا گیا ہے کہ دسواں حصہ نہ دینا خدا کو ٹھگنے کے برابر ہے!

2۔ درحقیقت، سب کچھ خدا کا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ سب کچھ خدا کا ہے۔ خدا نے ہمیں اپنے مختاروں کی حیثیت سے پیسے اور مال کو استعمال کرنے کی اجازت دی ہے۔ اگر آپ کو اس میں شک ہے تو سوچیں کہ 200 سال پہلے آپ کی دولت کس کے پاس تھی؟ آج سے 200 سال بعد آپ کی دولت کس کے پاس ہوگی؟ یہ بات واضح ہے یہ آپ کی نہیں ہوگی اور نہ ہی اُس وقت آپ ہوں گے! (زبور 1:24؛ استثنا 14:10؛ احبار 23:25؛ 1 تواریخ 29:11-12؛ زبور 50:10-12؛ حجی 8:2)

3۔ خدا لوگوں کو دے کر برکت دیتا ہے۔ جب ہم خدا کے لوگ ہوتے ہوئے وفاداری سے دیتے ہیں تو اِس سے خدا ہمیں سکھاتا ہے اور تربیت دیتا ہے، اِس کے ساتھ ساتھ خدا ہمیں برکت دینے کا وعدہ بھی کرتا ہے! (ملاکی 10:3؛ لوقا 38:6)

دینے کے طریقہ کار سے خدا ہم پر بوجھ ڈالنے یا سزا دینے کی کوشش نہیں کر رہا بلکہ، خدا کا مقصد یہ ہے کہ ہم اس پر بھروسہ کرنا سیکھیں۔ خدا ہمیں برکت دیتا ہے تاکہ ہم دوسروں کے لئے ایک نعمت بن سکیں!

tithing
GIFT
sharing
BLESSING
FAITH
GIVING
SHARE
BLESSING
growing
GIFT
GIVE
OFFERING
sharing
FAITH
sharing
OFFERING
growing
GIVING
GIVE
BLESSING
growing
OFFERING
GIFT
FAITH
GIFT
SHARE
GIVING

نئے ایمانداروں کے لیے دس بنیادی اسباق

یونٹ نمبر 3: مسیح کے بدن کے ساتھ وفادار: سبق نمبر 4: رُوحانی نعمتوں کی بدولت خدمت کرنا

سوال۔ روحانی نعمت کیا ہے؟ اس کا مقصد کیا ہے؟ کیا ہر کسی کے پاس رُوحانی نعمت ہے؟

سچائی۔ رُوحانی نعمت ایک مافوق الفطرت قابلیت ہے، جسے خدا کی طرف سے مسیحیوں کو دیا جائے تا کہ وہ خدمت کر سکیں اور چرچ کی تعمیر کر سکیں۔ ہر مسیحی کو کم از کم ایک روحانی نعمت ملی ہوتی ہے اور وہ اس نعمت کا مختار ہوتا ہے۔

آپ اپنی رُوحانی نعمت کو کیسے استعمال کر رہے ہیں؟

☆ کچھ لوگ اِس بات سے بے خبر ہیں۔ کچھ ایماندار محض یہ بھی نہیں جانتے کہ بائبل کی رُوحانی نعمتیں کیا ہیں۔ بہت کم ہیں جو اپنی مخصوص نعمت کو بھی نہیں جانتے۔

☆ کچھ اِنہیں محدود کیے ہوئے ہیں۔ کچھ مسیحی یہ جانتے ہیں کہ انکی نعمت کیا ہے۔ تاہم، کسی وجہ سے وہ اِس نعمت کو کلیسیا میں خدا کے کام کو بڑھانے کیلئے استعمال نہیں کرتے۔

☆ کچھ لوگ اِن کا غلط استعمال کر رہے ہیں۔ کچھ لوگ اِس نعمت کا غلط انداز سے استعمال کرتے ہیں جو خدا نے انہیں کلیسیا میں استعمال کرنے کے لیے دی ہے۔

یہ تینوں قسم کے لوگ چرچ کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ جب کلیسیا کے ممبران کو اپنی نعمتوں کا علم نہیں ہوتا اور وہ اِنہیں بہتر طور پر استعمال نہیں کر سکتے تو اِس سے کلیسیا معذور ہو جاتی ہے۔ یوں کلیسیا کی خدمت کافی حد تک محدود ہو جاتی ہے۔ واضح طور پر بات یہ ہے کہ اس سے کلیسیا کو نقصان پہنچتا ہے۔

رُوحانی نعمتیں کیا نہیں ہیں؟ اپنی روحانی نعمتوں کو بہتر طور پر سمجھنے کے لیے یہ جاننا مددگار ہے کہ رُوحانی نعمت کیا

نہیں ہے۔رُوحانی نعمتوں کے بارے میں بہت سے غلط خیال پائے جاتے ہیں۔سب سے پہلے،رُوحانی نعمت اس بات کی علامت نہیں ہے کہ کسی شخص کے پاس رُوح القدس بھی ہے۔ایک روحانی نعمت ''روح القدس سے معمور'' ہونے کے خیال سے آزاد ہے۔رُوحانی نعمت ''روح کے پھل'' سے آزاد ہے جس کا ذکر گلتیوں 5:22 میں کیا گیا ہے۔یہ پھل روح سے معمور شخص سے صادر ہوتا ہے۔

رُوحانی نعمتیں:

ذیل میں اُن رُوحانی نعمتوں کی فہرست اور مختصر تفصیل ہے جو پہلی صدی کے ایمانداروں نے ترقی اور انجیلی بشارت کے لیے استعمال کی تھیں۔آپ کو معلوم ہو سکتا ہے کہ آپ کی نعمت فہرست میں موجود کسی نعمت سے ملتی جلتی ہو گی۔تاہم،آپ محض اِس فہرست تک محدود نہ رہیں۔بائبل کہیں بھی یہ اشارہ نہیں کرتی کہ یہ فہرست مکمل ہے۔خدا ارشادِ اعظم کو پورا کرنے کے لیے ہر نسل کو اپنی کلیسیا میں خدمت کے قابل بنا سکتا ہے۔

تدریسی/قیادت کی نعمتیں:

قیادت: (رومیوں 12:8)۔خدا کے مقاصد کے مطابق اہداف طے کرنے اور ان مقاصد کو دوسروں تک پہنچانے کی صلاحیت،تا کہ کلیسیائی ارکان خدا کے جلال کے لیے خدا کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے مل کر کام کریں۔

پیشن گوئی: (رومیوں 12:6؛افسیوں 4:11؛1 کرنتھیوں 12:10)خدا کے کلام کی دلیری سے منادی کرنے کی صلاحیت سننے والوں کو اس پیغام کو قبول کے قابل بناتی ہے۔

تعلیم: (رومیوں 12:7؛افسیوں 4:11؛1 کرنتھیوں 12:28)دوسروں کو بائبل میں واضح،منطقی اور جامع انداز میں ہدایت دینے کی صلاحیت۔کلیسیا کی سمجھ اور روحانی نشوونما کا باعث بنتا ہے۔

نصیحت: (رومیوں 12:8)دوسروں کو حوصلہ دینے،تسلی دینے اور مشورہ دینے کی اس طرح کی صلاحیت جس سے وہ سب کچھ ہو جائے جو خدا چاہتا ہے۔

حکمت: (1 کرنتھیوں 12:8) علم کو زندگی میں اس طرح لاگو کرنے کی صلاحیت جس سے رُوحانی سچائیوں کو فیصلہ سازی اور روزمرہ کی زندگی کے حالات میں متعلقہ اور عملی بنایا جا سکے۔

رُوحوں کا امتیاز: (1 کرنتھیوں 12:10) یہ فیصلہ کرتے ہوئے کہ آیا عمل یا پیغام خدا، شیطان یا انسان کی طرف سے ہے، سچائی کو جھوٹ سے الگ کرنے کی صلاحیت۔

نئے ایمانداروں کے لیے دس بنیادی اسباق

انتظام: (1 کرنتھیوں12:28) خدا کے دیے گئے اہداف تک پہنچنے کے لیے چرچ کی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کرنے، منظّم کرنے اور نگرانی کرنے کی صلاحیت۔

انجیلی بشارت: (افسیوں4:11) غیر ایمانداروں کو انجیل کے پیغام کو اس طرح سمجھانے کی صلاحیت کہ وہ ایماندار اور کلیسیا کے رکن بن جائیں۔

خدمت کی نعمتیں:

خدمت: (رومیوں12:7) مسیح کے بدن کی ضروریات کو دیکھنے اور پورا کرنے کی صلاحیت، چرچ کے کاموں کو انجام دینا جو دوسری صورت میں ختم ہو سکتا تھا۔

دینا: (رومیوں12:8) خداوند کے کام میں مادی اور مالی وسائل دینے کی صلاحیت، آزادانہ اور خوشی سے بدلے میں کسی چیز کی توقع نہ کرنا۔

ایمان: (1 کرنتھیوں12:8-10) کلیسیا کو فعال طور پر خدا کے وعدوں کی پیروی کرنے اور اِن کا دعویٰ کرنے کی ترغیب دینے کی صلاحیت۔

رحم: (رومیوں12:8) مصیبت میں مبتلا لوگوں کے دُکھ کو محسوس کرنے اور حقیقی ہمدردی اور ہمدردی ظاہر کرنے کی صلاحیت، ان کی تکلیف کو دُور کرنے میں مدد کرنا۔

نعمتوں کی نشانیاں:

علم: (1 کرنتھیوں 28:12) ایسی چیزوں کو جاننے کی صلاحیت جو آپ الٰہی مدد اور رہنمائی کے بغیر نہیں جان سکتے۔

شفایابی: (1 کرنتھیوں 9:12، 28، 30) بیمار، زخمی، یا کسی بھی صورت میں جسمانی طور پر معذور افراد کو معجزانہ طور پر شفا دینے کی صلاحیت۔

معجزات: (1 کرنتھیوں 10:12، 28) طاقتور، مافوق الفطرت کام سرانجام دینے کی صلاحیت۔

زبانیں/زبانوں کی تشریح: (1 کرنتھیوں 10:12) ایسی زبان میں بولنے کی صلاحیت جو پہلے نہیں سیکھی گئی تھی۔ جب پیغام کی تشریح کی جاتی ہے تو خدا کا پیغام بہت سے لوگ سن سکتے ہیں اور خدا کی تمجید ہوتی ہے۔

نعمتوں کو سمجھنے کے دو طریقے:

1۔ کچھ وقت تک رسائی: ایسی نعمت جو کچھ خاص وقت تک رہی ہے۔ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ نئے عہد نامے میں اِس کی تکمیل ہو چکی ہے۔

2۔ کرشماتی رسائی: اِس میں یہ بات مانی جاتی ہے کہ تمام نعمتیں اب کلیسیائی دور میں مکمل طور پر فعال ہیں۔

ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ ایک ہی مسیحی فرقے یا گروہ میں بھی مختلف نظریات ہو سکتے ہیں۔

آپ اپنی رُوحانی نعمتوں کا تعین کیسے کر سکتے ہیں؟

کچھ ایسے عملی طریقے ہیں جن سے آپ اپنی روحانی نعمتوں کا تعین اور یقین کر سکتے ہیں۔ آپ کی رُوحانی نعمت کوئی معمہ نہیں ہونا چاہیئے! خدا نہیں چاہتا کہ رُوحانی نعمتیں ایک پہیلی کی طرح ہوں جس کا ہمیں پتہ لگانا ہے۔ کیونکہ خدا چاہتا ہے کہ ہم اپنی نعمتوں کو جانیں اور اپنی رُوحانی نعمتوں کو اُس کے جلال اور کلیسیا کی ترقی کے لیے استعمال کریں۔ عملی طور پر ہم اپنی نعمتوں کا تعین کیسے کر سکتے ہیں؟

1۔ خدا پر غور و خوض کریں۔ خدا سے دُعا کریں تا کہ وہ آپ پر رُوحانی نعمتوں کو ظاہر کرے۔

2۔ اپنے ماضی پر غور کریں۔ آپ کس بات میں کامیاب ہوئے؟ آپ کے پاس کونسی قابلیت ہے؟

3۔ اردگرد کی ضروریات پر غور کریں۔ کئی بار جو ضروریات آپ کے سامنے آتی ہیں وہ آپ کی نعمت کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ آپ کے مشاہدات آپ کی قابلیت کی نشاندہی کر سکتے ہیں۔

4۔ تجربہ کرنے پر غور کریں۔ یہ دیکھنے کے لیے خدمتیں آزمائیں کہ آپ کن سے لطف اندوز ہوتے ہیں اور کن میں کامیاب ہیں۔

5۔ مسیح کے احکامات پر غور کریں۔ بائبل جو کچھ کہتی ہے اسے غور سے پڑھیں اور مسیح کے احکامات پر عمل کریں۔

نئے ایمانداروں کے لیے دس بنیادی اسباق

آپ اپنی رُوحانی نعمتوں کے بارے میں کیسے یقین کر سکتے ہیں؟

☆ لطف اندوزی۔اس سے آپ کو نہایت خوشی اور اطمینان حاصل ہونا چاہیے۔

☆ حوصلہ افزائی۔کچھ لوگ آپ کو اپنی نعمت کے موافق کام کرتے ہوئے دیکھیں گے اور وہ آپ کی حوصلہ افزائی کریں گے۔

☆ سرانجام دینا۔خدا آپ کو اس کام کو پورا کرنے کی توفیق دے گا۔

☆ روشن خیالی۔خدا آپ کو روشن خیال عطا فرمائے گا تا کہ آپ اپنی نعمت کو استعمال کر سکیں۔

اب اِنہیں بروئے کار لائیں!

ایک بار جب یسوع کے پیروکار کو اپنی رُوحانی نعمت کا پتہ لگ جاتا ہے تو وہ اس نعمت کا مختار بن جاتا ہے۔اس کا مطلب ہے کہ وہ اپنی مقامی کلیسیا میں اپنی رُوحانی کو خدا کے جلال کے لیے استعمال کرنے کا ذمہ دار ہو جاتا ہے۔اس کے مطابق نہ کرنے سے کلیسیائی خدمت کو نقصان پہنچتا ہے۔آسان الفاظ میں یوں کہا جا سکتا ہے کہ ہمیں اپنی رُوحانی نعمتوں کو بروئے کار لانا چاہیے۔